REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹ م

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

یوم سہ شنبہ
۷ ذیقعدہ ۱۳۷۷ھ
فی پرچہ ۱؎

جلد ۴۷/۱۲ | ۲۷ ہجرت ۱۳۳۷ ہش | ۲۷ مئی ۱۹۵۸ء | نمبر ۱۲۳

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

مری ۲۵ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں



# انڈونیشیا کے داخلی معاملات میں بیرونی ملکوں کی مداخلت امن کے لئے خطرہ کا باعث ہوگی

## پاکستان دوسروں کے معاملات میں عدم مداخلت کی پالیسی پر گامزن رہے گا۔ انڈونیشی وزیر اعظم کے نام ملک نون کا خط

کراچی ۲۶ مئی۔ وزیر اعظم ملک فیروز خان نون نے انڈونیشی وزیر اعظم مسٹر جوانڈا کے نام ایک خط میں لکھا ہے کہ انڈونیشیا کے داخلی معاملات میں بیرونی ملکوں کی مداخلت امن کے لئے خطرہ کا باعث ہوگی۔ اور ہر قیمت پر اس سے احتراز ضروری ہے ملک نون نے یہ خط انڈونیشی وزیر اعظم کے ایک پیغام کے جواب میں ارسال کیا ہے جس میں مسٹر جوانڈا نے انڈونیشیا کے داخلی حالات میں بیرونی مداخلت کے امکان پر اپنی حکومت کی طرف سے گہری تشویش کا اظہار کیا تھا۔ ملک نون نے جواباً اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان دوسرے ملکوں کے داخلی معاملات میں عدم مداخلت کی پالیسی پر گامزن رہے گا۔

## ترکیہ میں طوفان باراں سے ۳۰ افراد ہلاک

انقرہ ۲۶ مئی۔ انقرہ سے ۱۰۰ میل دور فتی علاقہ میں زبردست بارشوں کی وجہ سے جو طوفان آیا تھا اس کے نتیجہ میں ۳۰ افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ اور تقریباً ساٹھ مکان تباہ ہوگئے جن میں زیادہ تر اعلیٰ سرکاری افسر رہتے تھے مزید بتایا گیا ہے کہ اردگرد کے علاقوں کے بارے میں کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ ان علاقوں میں جہاں آبادی کا بیشتر حصہ دیہاتیوں پر مشتمل ہے۔ زیادہ نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔

— کراچی ۲۶ مئی۔ حکومت جاپان نے مشرقی پاکستان میں وبائی امراض پر قابو پانے کے لئے تین لاکھ ٹیکے دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

# حفاظتی کونسل میں متحدہ عرب جمہوریہ کیخلاف لبنان کی شکایت

## کونسل اس شکایت پر منگل کے روز غور کریگی

اقوام متحدہ (نیویارک) ۲۶ مئی۔ یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ لبنان نے متحدہ عرب جمہوریہ کے خلاف اس کے اندرونی معاملات میں مداخلت کی جو شکایت کی ہے۔ اقوام متحدہ کی حفاظتی کونسل اس پر اپنے منگل کے اجلاس میں غور کرے گی۔ یاد رہے گزشتہ جمعرات کے روز لبنان نے صدر حفاظتی کونسل کے نام ایک خط میں عرب جمہوریہ پر لبنان کے داخلی معاملات میں مداخلت کا الزام لگایا تھا۔ اور اس مداخلت کی وجہ سے رونما ہونے والی صورت حال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان سے درخواست کی تھی کہ اس معاملے کو جلد از جلد حفاظتی کونسل میں زیر بحث لایا جائے۔ چنانچہ لبنان کا خط ایجنڈے میں شامل کر لیا گیا تھا۔

### اعلانِ تعطیل

مورخہ ۲۷ مئی کو "یوم خلافت" کے موقعہ پر دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی۔ اس لئے ۲۸ مئی کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات مطلع رہیں۔ (مینیجر الفضل)

## تونس میں ہنگامی صورت حال کا اعلان کر دیا گیا

تونس ۲۶ مئی۔ حکومت تونس نے کل الجزائر کی سرحد پر واقع رمضنہ کے علاقے میں فرانسیسی اور تونسی فوجوں کے درمیان جنگ چھڑنے کے بعد تمام ملک میں ہنگامی صورت حال کا اعلان کر دیا۔ فرانسیسی طیارلد نے رمضنہ کے علاقے پر پے در پے بمباری کی اور تازہ ترین اطلاعات کے مطابق وہاں لڑائی جاری ہے۔ فرانسیسی حکام کے ایک اعلان کے مطابق رمضنہ کی لڑائی میں اب تک پانچ فوجی ہلاک اور نوے مجروح ہوگئے ہیں۔ لیکن تونسی فوجوں کے جانی نقصانات کی تفصیل معلوم نہیں ہوسکیں۔

## ۸۰ ہزار بوری زائد چینی تیار کی گئی

پشاور ۲۶ مئی۔ ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق گزشتہ سال مردان کے م چینی کے کارخانے میں جتنی چینی تیار کی گئی تھی اس سے ۸۰ ہزار بوری زائد چینی اب تک تیار کی جا چکی ہے۔ گنا پیلنے کا کام ۷ جون تک جاری رہے گا۔

## لبنان کے باغیوں کے خلاف فوجی کارروائی

بیروت ۲۶ مئی۔ کل صبح لبنان کی سرکاری فوجوں نے طیاروں اور توپ خانہ کی مدد سے ملک کے شمالی حصہ میں باغیوں کے خلاف وسیع پیمانے پر کارروائی شروع کر دی۔ اس سے قبل فوج نے باغیوں کو الٹی میٹم دیا تھا۔ کہ وہ ہتھیار ڈال دیں۔ دریں اثناء حکومت شہریوں پر مشتمل رضا کار کمیٹیاں قائم کر رہی ہے۔ جو سرکاری عمارتوں کی حفاظت کریں گی۔ اور باغیوں کے خلاف کارروائی میں فوج کا ہاتھ بٹائیں گی۔

## بمبئی اور چنڈی گڑھ میں پاکستانی دفاتر

نئی دہلی ۲۶ مئی۔ بمبئی اور چنڈی گڑھ میں پاکستان کے سفارتی دفتر بند کرنے کے لئے حکومت پاکستان نے یکم جولائی کی تاریخ مقرر کی ہے۔

## امدادی کام کیلئے ایک کروڑ روپیہ

ڈھاکہ ۲۶ مئی۔ حکومت مشرقی پاکستان نے صوبے کے شمالی علاقوں میں جو خشک سالی اور دوسری ناگہانی آفات سے متاثر ہوئے ہیں۔ امدادی کام کے لئے ایک کروڑ دس لاکھ روپیہ منظور کیا ہے۔ اس میں سے ۳۰ لاکھ روپے کی منظوری گزشتہ ہفتے دی گئی تھی۔ اسی لاکھ روپے اب دیئے گئے ہیں۔ رقم کا بیشتر حصہ شمالی علاقوں میں زرعی مزدوروں کو کام پر لگانے کے لئے صرف کیا جائے گا۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۵۸ء

# فتح کا جھنڈا

سیدنا حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ کا خطبہ فرمودہ ۲۵ اپریل ۱۹۵۸ء جو الفضل ۲۰ مئی ۱۹۵۸ء میں شائع ہوا ہے احباب نے پڑھ لیا ہے۔

یہ عظیم خطبہ بھی ان یادگار خطبوں میں سے ہے جس کی اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کو خاص توفیق اور ملکہ عطا فرمایا ہے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ احباب نے اس خطبہ کو نہ صرف خود بار بار پڑھا ہوگا۔ بلکہ اپنے گھروں میں اور احباب کو بھی پڑھ کر سنایا ہوگا۔ حق یہ ہے کہ جماعت مسیح موعود علیہ السلام کے دلوں میں یہ خطبہ کالنقش فی الحجر ہو جانا چاہیئے۔ کیونکہ اس میں جو کچھ کہا گیا ہے وہی ہے جو ایک احمدی کی فطرت ہونی چاہیئے ؎

دیکھنا تقریر کی لذت کہ جو اس نے کہا
میں یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے

جماعت احمدیہ تمام دنیا میں اسلام کو غالب کرنے کے لئے کھڑی کی گئی ہے۔ اور ہمیں فخر ہے کہ ہم نے اس زمانہ کے امام کو پہچان کر اس کے فرمودہ کو جامہ عمل پہنانے کے لئے اپنا سب کچھ نثار کر دینے کا عہد کیا ہوا ہے۔ ہم نے یہ عہد کیا ہوا ہے۔ کہ ہم اسلام کا جھنڈا دنیا کے کونے کونے میں بلند کر کے ہی دم لیں گے۔ اور کوئی دنیاوی قوت نہیں ہے۔ جو ہمیں اس ارادہ کی تکمیل سے روک سکے۔

یہ خطبہ اس لئے عظیم ہے کہ یہ ہمیں نہایت پُرجوش اور دل میں گھر کر جانے والے انداز سے ہمارے اس عہد کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ جو ہم نے اللہ تعالیٰ سے کیا ہوا ہے۔ کہ ہم تیرے دین کا جھنڈا بلند کرنے کے لئے اپنا مال اپنی جان اپنا ناموس الغرض جو کچھ بھی ہمارے پاس ہے سب کچھ خرچ کر دیں گے۔

اس کا اجر ہم کو وہی ملتا ہے۔ جو انبیاء علیہم السلام کو بالخصوص حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تمام ان بندگانِ حق کو ملا ہے۔ جنہوں نے اسلام کا جھنڈا بلند کرنے کے لئے اپنی زندگیاں صرف کیں۔ یعنی وہی جو خود ہمارے سارے کہتے آئے ہیں کہ

ان اجری الا علی الذی فطرنی

(سورہ ہود ۵۲)

میرا اجر اس کے ذمہ ہے جس نے مجھے یہ فطرت دی ہے

چونکہ ہر احمدی کا بھی یہی دعویٰ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنے کام کے لئے کھڑا کیا ہے۔ گویا اسی نے اس کو تبلیغ و اشاعت دین کے لئے شوق و ذوق بھی عطا کیا ہے۔ اس لئے ہمارا اجر بھی اللہ تعالیٰ ہی کے ذمہ ہے۔ کسی اور کے ذمہ نہیں۔ ہم کسی دنیوی فائدہ کے لئے غلبۂ اسلام نہیں چاہتے۔ نہ ہم دولت چاہتے ہیں نہ حکومت چاہتے ہیں۔ ہم صرف تمام دنیا میں اللہ تعالیٰ کی حکومت چاہتے ہیں۔

اگر ہم اس میں کامیاب ہو جائیں تو ہم نے سب کچھ پا لیا۔ اور ہم اس صحابی رضؓ کے دوش بدوش کھڑے ہو کر پکار سکتے ہیں۔ جس کو جب شہید کرنے کے لئے قتل گاہ میں کھڑا کیا۔ تو اس نے پکارا کہ

"فزت ورب الکعبہ"

یعنے کعبہ کے رب کی قسم میں کامیاب ہو گیا۔

---

# شذرات

## ایک غیر احمدی مسلمان کا شوق

ہفت روزہ "الاعتصام" جو اہلحدیث فرقے کا ترجمان ہے اپنی ایک حالیہ اشاعت میں لکھتا ہے۔

"۱۲ مئی ۱۹۵۸ء کو لائل پور ڈسٹرکٹ جیل میں گوجرہ کے ایک شخص مسمی محمد شفیع کو قتل کے سلسلہ میں پھانسی دی گئی۔ اس سلسلہ میں یہ امر دلچسپی سے خالی نہیں ہو گا کہ ملزم کی آخری خواہش کی تکمیل کے لئے اسے کل اتوار کے دن فرمائشی گانوں کا پروگرام سنوایا گیا۔ مسلمانوں کے نزدیک انسان کا خاتمہ بالخیر اور اس کے آخری لمحات زندگی بہت بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ لیکن ان حالات میں اگر ایک انسان توجہ الی الحسنات کی طرف رغبت اور سیئات سے تائب ہونے کی توفیق سے محروم رہتا ہے۔ اور اس کے آخری لمحات زندگی کی تان موسیقی اور فلمی گانوں کی تمنا پر جا کر ٹوٹتی ہے۔ تو اس کی بدنصیبی پر جتنا ماتم کیا جائے کم ہے۔ یہ کسی ایک فرد کی موت نہیں۔ بلکہ صحت مند معاشرہ کی دردناک موت ہے۔

سنیما بینی کا یہ ترقی پذیر ذوق فکر و نظر کی ضیافت طبع کی حدود سے نکل کر انسان کے ایمان اور خاتمہ کے گریبان اور دامن پر ہاتھ ڈال چکا ہے خدا خیر کرے"

(الاعتصام ۲۳ مئی ۱۹۵۸ء)

## جوابِ آں غزل

"الاعتصام" مذکور اسی پرچہ میں رقمطراز ہے۔

"بھارت کے ایک سوامی کو بہت دور کی سوجھی ہے۔ انہوں نے ایک پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ "مسلمان اقلیت ہندو اکثریت کو کھا جائے گی۔ کیونکہ مسلمان ایک سے زیادہ شادیاں کر کے اپنی تعداد بڑھاتے جائیں گے۔ اور ہندو اس حق سے محروم رہ کر اقلیت میں تبدیل ہو جائیں گے۔ لہٰذا بھارتی حکومت کا یہ فرض ہے۔ کہ اس سلسلہ میں مسلمانوں پر پابندی عائد کرے۔ یا ہندوؤں پر سے پابندی اٹھا لے۔" ـــ بہت خوب

غور فرمائیے! جغرافیائی اور قومی عصبیت نے دنیا کو کس قدر اندھا اور بدحواس کر دیا ہے اور اس عالم میں ملکی اور قومی مسائل کو حل کرنے کے لئے اس نے سوچنے اور سمجھنے کا جو انداز اختیار کیا ہے۔ وہ کس قدر مضحکہ خیز اور غیر سنجیدہ ہے۔

(الاعتصام ۲۳ مئی)

مولانا غصہ نہ کیجئے "بھارت کے سوامی جی نے حضرت سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کا جواب دیا ہے۔ جن کا کہنا ہے کہ

پاکستان میں مخلوط انتخاب کے ذریعہ ہندو اقلیت مسلمان اکثریت کو سموچا نگل جائے گی

سچی بات تو یہ ہے کہ سوامی جی کی بات میں کچھ عقل جھلکتی ہے۔

## اسلامی اصطلاحات کا تمسخرانہ استعمال

کا مرید خورشیف صاحب کے متعلق یہ تو آپ سن چکے ہیں کہ انہوں نے جمال ناصر کے اعزاز میں دی جانے والی ایک ضیافت میں ایک اعلان کر دیا کہ وہ بھی مسلمان ہیں۔ اس اعلان کی تقریب یوں ہوئی کہ جمال ناصر کے آگے جب شراب اور شربت کے جام لا کر رکھے گئے۔ تو انہوں نے شربت کا جام اٹھا لیا۔ اس پر کامریڈ خورشیف جو بلانوشی کے واقع ہوئے ہیں نے بھی شربت کا جام منہ سے لگا لیا اور کہا کہ وہ بھی مسلمان ہیں۔ تو ہو سکتا ہے کہ یہ اس بات کا اشارہ ہو کہ کامریڈ خورشیف بہت جلد "امام المسلمین" ہونے کا دعوے کرنے والے ہیں۔ مستقبل کی اس پالیسی کا اعلان وہ جمال ناصر ایسے مومن صادق کی موجودگی میں کر سکتے تھے۔ جو کامریڈ سے حسن عقیدت تو پہلے ہی رکھتے تھے زیارت ماسکو کے موقعہ پر ان کے دست حق پرست پر باقاعدہ بیعت بھی کر لی ہے۔"

(تسنیم ۲۱ مئی)

مندرجہ بالا اقتباس کو دیتے کہلانے والے اخبار تسنیم سے لیا گیا ہے۔ حیرت ہے کہ یہ الفاظ تسخر کے لئے رہ گئے ہیں۔ ورنہ ان لوگوں کے خیال میں نہ تو حقیقی امام المسلمین اب پیدا

# سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک



# حیرت انگیز پیشگوئی

## صداقتِ احمدیت پر ایک زندہ اور ابدی بُرہان!

(از مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ربوہ)

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۲ر جون ۱۸۸۳ء کو جبکہ ابھی سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیعت لینے کا سلسلہ بھی شروع نہیں کیا تھا حضور نے لکھا:۔

"اور یہ آیت کہ وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الی یوم القیامۃ بار بار الہام ہوئی۔ اور اس قدر متواتر ہوئی۔ کہ جس کا شمار خدا ہی کو معلوم ہے اور اس قدر زور سے ہوئی کہ میخ فولادی کی طرح دل کے اندر داخل ہو گئی۔ اس سے یقیناً معلوم ہوا کہ خداوند کریم ان سب دوستوں کو جو اس عاجز کے طریق پر قدم ماریں بہت سی برکتیں دے گا۔ اور ان کو دوسرے طریقوں کے لوگوں پر غلبہ بخشے گا اور یہ غلبہ قیامت تک رہے گا۔ اور اس عاجز کے بعد کوئی مقبول ایسا آنے والا نہیں کہ جو اس طریق کے مخالف قدم مارے۔ اور جو مخالف قدم مارے گا۔ اس کو خدا تباہ کرے گا۔ اور اس کے سلسلہ کو پائیداری نہیں ہو گی یہ خدا کی طرف سے وعدہ ہے جو ہرگز تخلف نہیں کرے گا۔"

(مکتوبات احمدیہ جلد اوّل صفحہ ۲۴ تذکرہ صفحہ ۶۲ طبع ثانی)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو کثرت مکالمات و مخاطبات کے نتیجہ میں جو ہزارہا نشان عطا کئے گئے ان میں حضرت کی یہ پیشگوئی ایک امتیازی حیثیت رکھتی ہے جس کے جلو میں پون صدی سے نشانات و معجزات کا مجر مواج بہتا چلا آتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۵ مئی ۱۹۰۸ء کو اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے قوم کو توجہ دلائی تھی کہ:۔

"جب سے خدا نے مجھے مسیح موعود اور مہدی معہود کا خطاب دیا ہے میری نسبت جوش اور غضب ان لوگوں کا جو اپنے تئیں مسلمان قرار دیتے ہیں اور مجھے کافر کہتے ہیں۔ انتہا تک پہنچ گیا ہے۔ پہلے میں نے صاف صاف ادلّہ کتاب اللہ اور حدیث سے اپنے دعویٰ کو ثابت کیا مگر قوم نے دانستہ ان دلائل سے منہ پھیر لیا۔ اور پھر میرے خدا نے بہت سے آسمانی نشان میری تائید میں دکھلائے مگر قوم نے ان سے بھی کچھ فائدہ نہ اٹھایا اور پھر ان میں سے کئی لوگ مباہلہ کیلئے اٹھے اور بعض نے علاوہ مباہلہ کے الہام کا دعویٰ کر کے یہ پیشگوئی کی کہ فلاں سال یا کچھ مدت تک ان کی زندگی میں ہی یہ عاجز ہلاک ہو جائے گا مگر آخر کار وہ میری زندگی میں خود ہلاک ہو گئے۔۔۔۔کہاں ہے مولوی غلام دستگیر جس نے اپنی کتاب فیض رحمانی میں میری ہلاکت کے لئے بددعا کی تھی۔ اور مجھے مقابل پر رکھ کر جھوٹے کی موت چاہی تھی۔ کہاں ہے مولوی چراغدین جموں والا جس نے الہام کے دعویٰ سے میری موت کی خبر دی تھی! ور مجھ سے مباہلہ کیا تھا۔ کہاں ہے فقیر مرزا جو اپنے مریدوں کی ایک بڑی جماعت رکھتا تھا۔ جس نے بڑے زور شور سے میری موت کی خبر دی تھی اور کہا تھا کہ عرش پر سے خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ شخص مفتری ہے آئندہ رمضان تک میری زندگی میں ہلاک ہو جائے گا۔ لیکن جب رمضان آیا تو پھر آپ ہی طاعون سے ہلاک ہو گیا کہاں ہے سعد اللہ لدھیانوی جس نے مجھ سے مباہلہ کیا تھا اور میری موت کی خبر دی تھی! آخر میری زندگی میں ہی طاعون سے ہلاک ہو گیا۔ کہاں ہے مولوی محی الدین لکھو کے والا جس نے مجھے فرعون قرار دے کر اپنی زندگی میں ہی میری موت کی خبر دی تھی۔ اور میری تباہی کی نسبت کئی اور الہام شائع کئے تھے۔ آخر وہ بھی میری زندگی میں ہی دنیا سے گزر گیا۔ کہاں ہے بابو الٰہی بخش مؤلف عصائے موسیٰ اکونٹنٹ لاہور جس نے اپنے تئیں موسیٰ قرار دیکر مجھے فرعون قرار دیا تھا۔ اور میری نسبت اپنی زندگی میں ہی طاعون سے ہلاک ہونے کی پیشگوئی کی تھی اور میری تباہی کی نسبت اور بھی بہت سی پیشگوئیاں کی تھیں۔ آخر وہ بھی میری زندگی میں ہی اپنی کتاب عصائے موسیٰ پر جھوٹ اور افترا کا داغ لگا کر طاعون کی موت سے بصد حسرت مرا اور ان تمام لوگوں نے چاہا کہ میں اس آیت کا مصداق ہو جاؤں کہ ان یک کاذبًا فعلیہ کذبہ لیکن وہ آپ ہی اس آیت ممدوحہ کے مصداق بن کر ہلاک ہو گئے۔ اور خدا نے ان کو ہلاک کر کے مجھ کو اس آیت کا مصداق بنا دیا وان یک صادقًا یصبکم بعض الذی یعدکم کیا ان تمام دلائل سے خدا تعالیٰ کی حجت پوری نہیں ہوئی؟"

(چشمہ معرفت)

خدا تعالیٰ کی یہ حجت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کے بعد بھی آجتک پوری نہایت آب و تاب سے پوری ہو رہی ہے۔ اس وقت تک احمدیت کے مقابل جو شخص بھی آگے آیا۔ ناکام و نامراد ہوا جو تحریک اٹھی وہ احمدیت کی مستحکم چٹان سے پاش پاش ہوئی۔ اس تعلق میں مجلس احرار اسلام جماعت اسلامی در پنجابیت کی مثالیں ہمیشہ یادگار رہیں گی۔

### مجلس احرار اسلام

(سابق) مجلس احرار اسلام ۱۹۲۹ء میں قائم ہوئی۔ اور اس کے علمبرداروں اور لیڈروں نے ببانگ دہل یہ کہا کہ وہ احمدیت کو صفحہ ہستی سے مٹا دیں گے اور کوئی مرزائی زیارت کو بھی نہیں ملیگا صدر احرار اور امیر شریعت احرار سیّد عطاء اللہ شاہ بخاری نے تو کہہ دیا کہ:۔

"مرزائیت کے مقابلے کے لئے بہت سے لوگ اُٹھے لیکن خدا کو یہی منظور تھا کہ یہ میرے ہاتھوں تباہ ہو۔"

(سوانح بخاری از خان کابلی صفحہ ۱)

اور خطابت کے ان کمالات سے جو ان طبقہ کو حاصل ہیں انہوں نے ملک بھر میں ایک آتشیں فضا قائم کر دی اور سابق مرحلوں کے گورنر پنجاب کے اشارے پر قادیان میں "ختم نبوت کانفرنس" منعقد کرنے کے بعد احمدیت کے خلاف پوری قوت سے نبرد آزما ہو گئے مگر قدرت خداوندی ملاحظہ ہو مجلس نے ابتداء ہی میں اپنے پیش رو کی شکست پر دستخط کرتے ہوئے یہ تسلیم کر لیا کہ:۔

"جب حجۃ الاسلام حضرت علامہ انور شاہ صاحب کاشمیری حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی اور حضرت مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری وغیرھم رحمہم اللہ کے علمی اسلحہ فرنگی کی اس کاشتہ داشتہ "نبوت" کو موت کے گھاٹ نہ اتار سکے۔ تو مجلس احرار اسلام کے مفکر اکابر نے جنگ کا رُخ بدلا نئے ہتھیار لئے اور علمی بحث و نظر کے میدان سے ہٹ کر سیاست کی راہ سے فرنگی سیاست کے شاہکار پر حملہ آور ہو گئے۔"

(آزاد ۳۰ اپریل ۱۹۵۱ء صفحہ ۱۴)

اس "یلغار" پر ابھی تھوڑا ہی عرصہ گذرا تھا کہ شہید گنج کا حادثہ ہوا جس میں "مفکر اکابر" کی سکیموں سے سازش کا انکشاف ہوا۔ جس سے ان کے پاؤں تلے سے زمین نکل گئی اور وہ ہتھیار جو احمدیت کی کشتی کو تباہ کرنے کے لئے تیار کئے گئے تھے۔ خود احرار کی تباہی کا موجب بن گئے یہ لوگ احمدیت کو ابتداء ہی سے "انگریز کا خود کاشتہ" پودا قرار دیتے

تھے۔ اور ان کی احمدیت کے خلاف سیاسی جنگ کی بنیاد اس نظریہ پر تھی اس وقت چونکہ انگریز کا دور حکومت تھا اس لئے عین ممکن تھا بعد کو آنیوالی نسلوں میں خدا کا یہ نشان مشتبہ ہو کر رہ جاتا لہذا احرار نے برطانوی اقتدار کے خاتمہ کے بعد ایک بار پھر انہیں اپنے سیاسی ہتھیار چلانے کی اجازت دی تا یہ فیصلہ ہو جائے کہ یہ فرنگی کا پودا ہے یا عرش کے پیدا کرنے والے خدا کے ہاتھ کا لگایا ہوا درخت ہے۔ جو ہر لمحہ بڑھ رہا ہے۔ چنانچہ یہ عنصر قیام پاکستان کے جلد بعد دوبارہ ابھرا اور دیکھتے ہی دیکھتے پورے ملک میں چھا گیا۔ اور پھر ایک سوچی سمجھی سکیم کے مطابق ۱۹۵۳ء کے آغاز میں شعلہ جوالہ بنکر پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے لیا یہ حالات اتنی خوفناک شکل میں رونما ہوئے۔ کہ انہیں احمدیت کے خاتمہ کے خواب یقینی نظر آنے لگے مگر ان تمام تر مساعی اور سرگرمیوں کا حشر کیا ہؤا۔ جماعت اسلامی کے ایک ترجمان سے سنئے فرماتے ہیں۔

"بدقسمتی سے اس مسئلے کو گزشتہ کئی سال سے ایسے عناصر لے کر چل رہے تھے جو ایک طرف اپنے سیاسی کردار کے لحاظ سے تعلیم یافتہ حلقوں میں کبھی وقار نہیں پا سکے۔ پھر ان کی ذہنی سطح ایسی تھی کہ وہ اس مسئلہ کی توضیح کے لئے ٹھوس استدلال کرنے میں ناکام رہے۔ مزید براں مصیبت یہ تھی کہ ان کی زبان اور ان کا انداز بیان بسا اوقات رکاکت اور ابتذال تمسخر اور استہزاء کی حد کو چھو جانے کی وجہ سے کبھی اپیل نہیں کر سکا۔ ...

مزید مشکل یہ کہ یہ عناصر مسئلہ کے حل کے لئے عوام کو ترتیب دیدے کر اور منظم کر کر کے کوئی منصوبہ بند دستوری جدوجہد کرنے کی صلاحیتوں سے خالی تھے۔ اور ان کا طریقہ صرف اندھا جوش و خروش پھیلا دینا رہا ہے۔ چنانچہ ۱۹۵۱ء سے برابر آتشیں تقاریر کے ذریعے عوام کو جذباتی تحریک دلا رہے تھے۔

... جوشیلی تقریروں میں جو کچھ پیش آتا ہے وہ سب کچھ یہاں بھی پیش آیا ایک تو یہ کہ جب عوام جذبات کی لہروں میں بہنے لگے تو ان کو سہارا دینے والا کوئی نہ تھا۔ وہ رہنمائی کے لئے ادھر ادھر دیکھتے تھے لیکن رہنمائی کے لئے کوئی نظم سرے سے تھا ہی نہیں تحریک کے مجاہدین جو ہار پہنے نعرے لگاتے جیل خانے گئے تھے بے چین نظر آنے لگے۔ وہ جیل پہنچنے کے فوراً ہی بعد گھبرا گھبرا کر دریافت کرنے لگتے تھے کہ اب راہ نجات کیا ہے اور پھر راہ نجات صرف معافی ناموں کے بل پر کھلتی نظر آتی تو جو کچھ کوئی لکھواتا لکھ کے پیش کر دیتے ایک طرف گولیاں کھانے کے لئے شجاعت کا کیا اظہار تھا تو دوسری طرف رخساروں سے ڈھلکتے ہوئے آنسو تھے۔ اور لبوں سے اٹھنے والی آہیں تھیں۔ جلوسوں میں ناموس رسول کے پروانے جس شان سے آگے بڑھتے تھے۔ اس کا سارا بھرم جیل کے اندر جا کر کھل جاتا۔ جب ان کے سیرت و کردار کے گوشے بے نقاب ہونے لگے "ابتدائے عشق" کے مرحلوں میں دنیا ساتھ ہوتی لیکن جب فوجی عدالتوں کی طرف سے سینکڑوں افراد کو لمبی لمبی سزائے قید دے دی گئی تو آگے کے ان مشکل مقامات میں ان کا اور ان کے بیوی بچوں کا کوئی پرسان حال نہیں تھا۔ یہاں پہنچ کر نوبت یہ آ جاتی کہ جن ہستیوں کے لئے "زندہ باد" کے نعرے لگاتے لگاتے گلے سوکھ جاتے ان کے لئے موٹی موٹی گالیاں گونجتی سنائی دیتیں۔ تحریک اسلام کے ایک بنیادی عقیدے کے تحفظ کے لئے اٹھائی گئی تھی۔ مگر اس کے دوران میں آتشزنی اور لوٹ مار کا وہ ہنگامہ ابل پڑا کہ جس پر جتنا افسوس کیا جائے کم ہے شہر شہر میں بیش بہا رقمیں چندہ کے طور جمع کی گئیں تھیں لیکن رسید پرچے اور حساب کتاب کا سلسلہ ہی سرے سے نہ تھا۔ چنانچہ جس کے ہاتھ جو کچھ آ گیا۔ غائب ہو گیا آج نہ کوئی حساب مانگنے والا ہے نہ بتانے والا۔ ان واقعات نے تحریک کو بدنام کیا مقصد کو بدنام کیا دین کو بدنام کیا ان واقعات نے پاکستان کے دینی عناصر کی قوت گھٹائی ہے۔ اور ملحد عناصر کے ہاتھ مضبوط کئے ہیں"

(چراغ راہ مارچ ۱۹۵۷ء صفحہ ۱۸-۱۹)

(باقی)

# تفسیرِ صغیر کی تکمیل پر

اختر گوبند پوری

تکمیل تک آ پہنچے ہیں افکارِ مقدّس
صد شکر کہ پوری ہوئی قرآن کی تفسیر
ہیں اس میں نہاں رحمتِ باری کا اشارہ
اک خوابِ گذشتہ کی ہے روشن سی یہ تعبیر

---

قرآن کی تفسیر لکھی فضلِ عمر نے
تفسیر سے ایمان کے ابواب کھلیں گے
ظلمت گہہِ حالات کو تنویر ملے گی
دانش گہہِ انسان کے ابواب کھلیں گے

---

تو زندہ و پائندہ رہے بزمِ جہاں میں
بہتے ہی رہیں علم کے سرچشمے اسی طور
اے فضلِ عمر تجھ سے ہے افکار کی توقیر
عزت سے ترا نام پکارے گا ہر اک دَور

---

دیکھے جو کوئی تجھ کو حقیقت کی نظر سے
انسان کے انداز میں تو نورِ خدا ہے



---

لہ "وہ ظاہری و باطنی علوم سے پُر کیا جائے گا"۔
ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے"

---

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے
کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔ اور اپنے
غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے۔

# قائدین خدام الاحمدیہ کے لئے لمحۂ فکریہ

## قائد کی تعریف و صفات

حضرت اقدس نے فرمایا: "سائق کے مقابلہ میں قائد کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ قائد کا لفظ ۔۔۔ افسر کی بہادری، فوجوں کی بشاشت ۔۔۔۔ اور اچھا نمونہ جو حالات دوسروں کو تحریص دلانے کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔ درحقیقت عمدہ لیڈر وہی ہوتا ہے جس میں یہ تینوں باتیں پائی جائیں یعنی وہ اپنے نمونہ کے ساتھ فوج کو رغبت دلائے اور انہیں بتائے کہ میں بھی قربانی کرتا ہوں تم بھی ہر قسم کی قربانی سے کام لو۔ پھر خود اس کے اندر ایسی بشاشت پائی جائے کہ وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں مرنے میں ایک لذت محسوس کرے کیونکہ قائد وہی ہوتا ہے جو اپنے ساتھیوں سے آگے دوڑ رہا ہوتا ہے۔ سپاہی اس کے پیچھے پیچھے ہوتے ہیں اور وہ دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے آگے آگے جا رہا ہوتا ہے۔ اسی طرح کامیاب جرنیل وہ ہوتا ہے جس کے سپاہیوں میں بھی بشاشت پائی جائے۔ چنانچہ قائد کے لفظ میں اس طرف بھی اشارہ ہوتا ہے کہ مجھے اپنے پیچھے دیکھنے کی ضرورت نہیں۔ میرے ماتحت اپنے فرائض کا ایسا احساس رکھتے ہیں کہ وہ خود بخود میرے پیچھے چلے آئیں گے۔ غرض سائق اور قائد دو متقابل الفاظ ہیں۔ سائق پیچھے پیچھے چلتا ہے اور قائد فوج کے آگے آگے چلتا ہے اور اپنے نمونہ سے سپاہیوں کی ہمت بڑھاتا اور ان کے اندر ایک نیا ولولہ اور نئی زندگی پیدا کرتا ہے۔

## واشنگٹن کا لطیف واقعہ

امریکن تاریخ میں ایک نہایت ہی لطیف واقعہ بیان ہوا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ کامیاب لیڈر کس طرح اپنے نمونہ سے اپنے ساتھیوں کے دلوں کو فتح کیا کرتے ہیں۔

یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ پہلے انگریزوں کے ماتحت ہوا کرتا تھا۔ ایک عرصہ کی غلامی کے بعد ان میں آزادی کی تحریک پیدا ہوئی مگر اس وقت ان کی حالت یہ تھی کہ ان کے پاس مقابلہ کے لئے فوجیں نہیں تھیں۔ نہ ہی کافی مقدار میں سامان جنگ موجود تھا اور انگریزوں کے پاس فوجیں بھی تھیں اور ہر قسم کا سامان جنگ بھی تھا۔ بہرحال جب تحریک آزادی شروع ہوئی تو زمینداروں اور مزدوروں نے اپنے آپ کو والنٹیرز کے طور پر پیش کرنا شروع کیا۔ اور سارے ملک میں انگریزوں کے خلاف ایک آگ لگ گئی۔ جب یہ تحریک مضبوط ہو گئی۔ تو انہوں نے اپنے میں سے ایک افسر مقرر کیا۔ جس کا نام واشنگٹن تھا۔ اسی کے نام سے بعد میں امریکہ میں واشنگٹن شہر بنایا گیا ہے۔ یہ ایک سیدھا سادہ آدمی تھا۔ جنگی فنون میں کچھ زیادہ مہارت نہیں رکھتا تھا۔ مگر اخلاص اور دردِ قومی اس کے اندر موجود تھا۔ وہ سارے ملک میں چکر لگاتا۔ تقریریں کرتا اور لوگوں کو سمجھاتا کہ آزادی بڑی نعمت ہے اس کے لئے جدوجہد کرو۔ ایک دفعہ وہ اپنے ملک کا چکر لگا رہا تھا کہ اس نے ایک جگہ پر دیکھا کہ کوئی قلعہ بن رہا ہے اور کارپورل نگرانی کے لئے پاس کھڑا ہے کام کرنے والے چار یا پانچ سپاہی تھے۔ اتفاقاً ایک شہتیر ایسے آ گئے کہ ان کا اوپر چڑھانا مشکل ہو گیا۔ وہ زور لگا لگا کر اوپر کھینچتے مگر وہ پھر نیچے گر جاتے اور وہ کارپورل پاس کھڑا انہیں کہتا جاتا کہ شاباش خوب زور لگاؤ۔ شاباش ہمت نہ ہارو۔ مگر آگے بڑھ کر ان کی مدد نہیں کرتا تھا۔ اسی دوران میں واشنگٹن وہاں سے گذرا۔ وہ اس وقت سفید گھوڑے پر سوار تھا۔ اس نے جب یہ نظارہ دیکھا تو اپنا گھوڑا روک لیا اور پوچھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔ لوگوں نے بتایا کہ انگریزی فوج آ رہی ہے۔ اس کے مقابلہ کے لئے ہم یہ قلعہ بنا رہے ہیں تا سپاہی اس میں ٹھہر سکیں۔ اس نے کہا پھر اس قلعہ کے بننے میں دقت کیا ہے۔ انہوں نے کہا دقت یہ ہے کہ شہتیر بہت بھاری ہے اور ہم سے اوپر چڑھائے نہیں چڑھتا اس نے کارپورل سے پوچھا کہ تم ان کی کیوں مدد نہیں کرتے؟ اس نے کہا کہ میں افسر ہوں میرا فرض یہ ہے کہ میں ان سے کام لوں اور ان کی نگرانی کروں۔ واشنگٹن نے یونہی یہ بات سنی فوراً اپنے گھوڑے پر سے اترا اور سپاہیوں کے ساتھ مل کر اس نے کام کرنا شروع کر دیا یہاں تک کہ شہتیر اوپر چڑھ گئے۔ جب کام ہو چکا اور وہ گھوڑے پر سوار ہو کر واپس جانے لگا تو کارپورل نے اسے کہا کہ میں آپ کا اپنی طرف سے اور اپنی قوم کی طرف سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے اس مشکل کام میں ہماری مدد کی۔ واشنگٹن نے جواب میں کہا۔ آپ کی مہربانی۔ میں صرف اس قدر کہنا چاہتا ہوں کہ جب کبھی آپ کسی ایسی مصیبت میں پھنس جائیں اور آپ کو دوسرے کی مدد کی ضرورت ہو تو اپنے کمانڈر انچیف واشنگٹن کو بلا لیا کرو۔

## قائد خدام الاحمدیہ کے تین فرائض

یہ قائد کی مثال ہے کہ وہ

(۱) اپنے آپ کو ہر کام کے لئے پیش کرتا ہے۔

(۲) قربانی کے وقت وہ دوسروں سے پیچھے نہیں بلکہ آگے ہوتا ہے۔

(۳) اپنے نمونہ سے ان کے اندر کام کی تحریص پیدا کرتا ہے۔

اگر کسی اعلیٰ درجہ کے قائد کے ہوتے ہوئے بھی لوگ اس کے نمونہ سے فائدہ نہ اٹھائیں تو یہ ان کی بڑی بدقسمتی ہوتی ہے۔

ہم نے خدام کے افسروں کا نام بھی قائد اسی لئے رکھا ہے کہ وہ اپنے نمونہ سے لوگوں کے دل کو فتح کریں۔"

(تفسیر کبیر جلد چہارم ۲۷۳-۲۷۵)

## احمدیت کی ترقیات

اے نوجوان افسرو! یہ تو یقینی امر ہے کہ احمدیت یا حقیقی اسلام کا غلبہ تمام روئے زمین پر ہونا مقدر ہے۔ اور اطرافِ عالم کی سعید ارواح یدخلون فی دین اللہ افواجاً کا نظارہ جلد یا بدیر پیش کرنے والی ہیں اور وہ مشرک قومیں جو ایک ضعیف بندے کو قابل پرستش سمجھتی ہیں تبلیغ اسلام کے نتیجہ میں اسلام کو قبول کر کے لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کی طرف لوٹیں گی اور شرک کو چھوڑ کر خدا تعالیٰ کی توحید کی قائل ہو جائیں گی

ان کثرت سے آنے والوں کی تعلیم و تربیت تدریس۔ تنظیم اور تمام انتشار کے خطرات سے محفوظ رکھنے کے لئے ہمیں کس قدر زبردست تیاری کی ضرورت ہے۔ سو بشارت ہو کہ حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود جن کے ذریعہ یہ ترقیات وابستہ ہیں نے ایک نہایت عمدہ سکیم "تعمیر مساجد ممالک بیرونی" برآسان لائحہ عمل کے ساتھ ارشاد فرمائی ہوئی ہے۔ نہایت ضروری ہے کہ اس کو عملی جامہ پہنا کر مقصد کے حصول کو قریب ترین کیا جائے۔

## حاسبوا قبل ان تحاسبوا

اب جائزہ لیجئے اور محاسبہ فرمائیے گا:۔

(۱) کیا آپ نے اس ارشاد کی تعمیل کے لئے اپنی قربانی پیش کی ہے؟

(۲) کیا آپ اس معاملہ میں دوسروں سے پیچھے نہیں بلکہ آگے آگے ہیں؟

(۳) کیا اپنے عملی نمونہ سے اپنے دوسرے خدام کے اندر ادائیگی کے لئے تحریص پیدا کر دی ہے؟

## مساعی کی رپورٹ بھجوائیں

میں قائدین حضرات سے امید رکھوں گا کہ اگر پہلے ان سے کوتاہی ہو چکی ہے تو تلافی مافات کرتے ہوئے فوراً میدان عمل میں آ جائیں اور اپنے آپ کو اسم بامسمیٰ کر دکھائیں اپنی مساعی جمیلہ اور اس کے نتائج سے مرکز کو مطلع رکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور خدمت دین کی بیش از پیش توفیق عطا فرمائے

وکیل المال تحریک جدید

---

# سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی صحت یابی کیلئے

## صدقہ اور دعا

محلہ دار الصدر غربی الف۔ ربوہ کے احباب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت یابی کے لئے ایک دنبہ ذبح کر کے صدقہ کیا اور گوشت غرباء میں تقسیم کیا نیز کچھ نقدی بھی بطور صدقہ غرباء میں تقسیم کی گئی اور ساتھ ہی حضور کی صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی اور کام کرنے والی زندگی پانے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں جاری ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کا مبارک سایہ تادیر صحت و عافیت کے ساتھ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

صاحبزادہ محمد طیب لطیف صدر دار الصدر غربی الف ربوہ



**درخواست دعا**

خاکسار کے والد ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب جو دو ماہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں اب ہاتھ اور پاؤں پر ورم ہو جانے کی وجہ سے انہیں میو ہسپتال لاہور میں داخل کیا گیا ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ منور احمد جسونت بلڈنگ لاہور

## قائدین، زعماء اور مربی صاحبان مجالس اطفال کی خدمت میں

## ضروری گذارش

۱۔ جن مقامات پر مجالس خدام الاحمدیہ قائم ہیں۔ لیکن اطفال کی تنظیم موجود نہیں۔ وہاں کے قائدین و زعماء صاحبان سے درخواست ہے کہ فوراً احمدی بچوں کو مجلس اطفال کے ذریعہ منظم کریں۔ اور کسی موزوں اور مستعد کارکن کو ان کا مربی مقرر کریں

۲۔ جن مقامات پر مجالس اطفال تو قائم ہیں لیکن ان کی تنظیم کمزور ہے۔ وہاں انہیں مضبوط کرنے کی کوشش فرمائیں۔ اور اس کا طریق یہ ہے کہ اطفال کے ہفتہ وار یا پندرہ روزہ اجلاس باقاعدہ منعقد کئے جائیں۔ اور پھر ان کا امتحان لیا جائے۔ مناسب تیاری کے بعد بچوں کو بھی تقریریں کرنے اور نظمیں پڑھنے کا موقعہ دیا جائے۔

۳۔ جملہ اطفال سے باقاعدہ ماہوار چندہ وصول کیا جائے۔ تاکہ انہیں ابھی سے اسلام اور سلسلہ کی خاطر مالی قربانی کرنے کی عادت پڑے۔ چندہ کی شرح حسب ذیل ہے۔ پرائمری کلاس کے طلباء کے لئے ۔ / ماہانہ - مڈل کلاس کے طلبہ کے لئے ۱ر ماہانہ ہائی کلاس کے طلبہ کے لئے ۱ر۔ ملازم اطفال سے ایک پائی فی روپیہ۔ غیر ملازم اور غیر طلبہ اطفال سے ۱ر ماہوار

۴۔ احمدی بچوں کو نماز باجماعت پڑھنے کی عادت ڈالی جائے۔ اس کے لئے نمازوں کی حاضری لینے کا اہتمام کیا جائے۔ اور بچوں کے والدین سے رابطہ قائم کیا جائے۔

۵۔ رسالہ تشحیذ الاذہان اطفال الاحمدیہ کا اپنا رسالہ ہے اسے چلانا اور اسے دلچسپ بنانا اطفال کا کام ہے۔ جملہ قائدین زعماء اور مربی صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں بچوں کو اس رسالہ کا خریدار بنانے کی کوشش فرمائیں۔ اور انہیں اس میں مفید اور دلچسپ مضامین، کہانیاں اور نظمیں لکھنے کی تحریک کریں۔

۶۔ جس جگہ بھی مجلس قائم ہے اس کی ماہانہ رپورٹ مرکز میں بھیجنی بہرحال ضروری ہے۔ جو چندہ جمع ہو اس کا ⅔ حصہ لوکل مجالس کے اخراجات کے لئے رکھا جا سکتا ہے۔ بقیہ ⅓ رقم ماہ بماہ مرکز میں بھجوانی ضروری ہے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

---

## زمین خریدنے کے خواہشمند احباب کے لئے

## ضروری اعلان

ربوہ کی مقدس بستی میں رہائش کے خواہشمند احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس وقت تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے جنوب مشرق میں بحساب چھ صد روپے ۶۰۰/- کنال زمین ریزرو کی جا رہی ہے یہاں پر کم از کم دس مرلہ اور زیادہ جتنی زمین کی ضرورت ہو اس کی پوری رقم پیشگی بھجوا کر درخواست دی جائے تاکہ زمین ریزرو کی جا سکے

(سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

---

## قائدین اضلاع و علاقائی اور ماہوار ملی رپورٹ

جملہ قائدین اضلاع و علاقائی کو محترم نائب صدر صاحب کی طرف سے یہ ہدایت بھجوائی گئی ہے کہ وہ نادہند اور بجٹ سے کم ادا کرنے والی مجالس کو بیدار کرنے کے سلسلہ میں جو ذرائع اختیار کریں اور اس کا جو نتیجہ نکلے اس کے متعلق ہر ماہ کی دس تاریخ تک محترم نائب صدر صاحب کی خدمت میں رپورٹ آنی چاہیئے۔ ۱۱ مئی تک مکرم صوفی محمد احمد صاحب قائد ضلع سیالکوٹ۔ مکرم میاں محمد شریف صاحب قائد ضلع گوجرانوالہ۔ مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب قائد علاقائی ملتان ڈویژن اور مکرم شریف احمد صاحب معتمد ضلع خیرپور میرس کی طرف سے رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔

براہ مہربانی باقی ماندہ احباب بھی جلد از جلد اپنی رپورٹیں بھجوائیں عند اللہ ماجور ہوں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)



---

## خدام الاحمدیہ اور نئی رسید بکوں کا مطالبہ

جملہ قائدین مجالس اور خدام الاحمدیہ کے مال کے عہدیداران کی اطلاع کے اعلان کیا جاتا ہے کہ نئی رسید بکوں کا مطالبہ کرتے وقت اس بات کی اطلاع دیا کریں کہ کس قدر مستعمل رسید بکیں (جو انسپکٹران کی چیکنگ کے بعد مرکز میں واپس ہوا کریں گی) ان کے ریکارڈ میں موجود ہیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

---

## امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں

## ضروری یاددہانی

بہت سی جماعتوں میں ابھی تک مجالس انصار اللہ قائم نہیں ہوئیں۔ صدر انجمن احمدیہ کے قاعدہ ۲۱۸ الف کے ماتحت کوئی ایسی جماعت نہ رہنی چاہیئے۔ جہاں پر بلحاظ عمر اراکین خدام اور انصار کی مجالس قائم نہ ہو جائیں۔

اس بے قاعدگی کو دور کرنے کے لئے نائب صدر صاحب محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے ایسی جماعتوں کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کو چٹھیاں بھجوائی گئیں اور بھجوائی جا رہی ہیں جن میں ابھی تک مجالس انصار اللہ قائم نہیں ہوئیں۔ کہ وہ جلد سے جلد اپنے ہاں مجالس انصار اللہ قائم کر لیں اور زعیم کا انتخاب کروا کر نائب صدر صاحب محترم کی منظوری کے لئے دفتر ہذا میں لکھوا دیں۔

والسلام

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

---

## دعائے مغفرت

منشی محمد ابراہیم صاحب ڈار محاسب جماعت احمدیہ گجرات مورخہ یکم مئی ۱۹۵۸ء صبح ۸ بجے اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

آپ کو عرصہ سے دل کی حرکت تیز ہو جانے کا گاہ گاہ عارضہ ہو جایا کرتا اور کچھ سکون کرنے سے آرام ہو جاتا رہا۔ مگر ۳۰ اپریل کی شام کے بعد ایسا شدید حملہ ہوا جس سے جانبر نہ ہو سکے۔ مرحوم کی یادگار صرف ایک لڑکی ہے۔ درخواست ہے کہ مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائی جائے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے صالحین مقربین میں جگہ عطا فرمائے۔ اور آپ کی بیوہ اور صاحبزادی کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ مرحوم کو ۲ مئی کو مقبرہ بہشتی ربوہ میں دفن کیا گیا

خاکسار محمد رمضان (برادر حقیقی منشی محمد ابراہیم صاحب ڈار) گجرات

# لبنان کی خانہ جنگی اور اس کا پس منظر

مشرق وسطیٰ میں مغربی طاقتوں کا قابل اعتماد عرب دوست لبنان اس وقت خانہ جنگی کے شکنجے میں ہے۔ مشرق وسطیٰ کا یہ واحد عرب ملک ہے۔ جس کی نصف آبادی مسلمان اور نصف عیسائی ہے۔ اس وقت مسلمان آبادی کی اکثریت ناصر کی غیر جانبداری کی حامی ہے اور عیسائی آبادی کی اکثریت کو یقین ہے کہ لبنان کا فائدہ اسی میں ہے کہ مغربی بلاک اس کا دوست رہے۔ اب یہ سیاسی اختلافات بحث مباحثوں اور تقریروں کے دور سے نکل کر تشدد کی حدود میں داخل ہو گئے ہیں۔ اور فریقین ایک دوسرے کو بموں اور گولیوں سے قائل کرنے کی کوشش میں دن رات مصروف ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ مشرق وسطیٰ کے اس انتہائی ترقی یافتہ اور خوشحال ملک کے دارالحکومت لبنان اور دوسرے بڑے بڑے شہروں میں فسادات اور لاقانونی کا بازار گرم ہے اور حکومت لبنان حفاظتی کونسل سے سیاسی اور اخلاقی اور امریکہ سے فوجی مدد طلب کرنے پر غور کر رہی ہے

## پہلی چنگاری

فسادات اور لاقانونی کی ابتداء گذشتہ ہفتے ہوئی تھی۔ جب کسی شخص نے صدر ناصر کے حامی اخبار "ٹیلی گراف" کے ایڈیٹر کو قتل کر دیا تھا۔ اس کے بعد تین چار روز تک تو لبنان کے دوسرے بڑے شہر ٹریپولی میں فسادات ہوتے رہے اور قتل و غارت جاری رہا۔ پھر یہ آگ بیروت بھی پہنچ گئی اور لبنان کے دارالحکومت سے جو خبریں آ رہی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت لبنان کم و بیش بغاوت کے سے حالات سے دوچار ہے۔ اس موقعہ پر آگ بھڑک اٹھنے کی ایک فوری وجہ بھی ہے۔ جو یہ ہے کہ لبنان کے عیسائی صدر شمعون جو مغرب کے حامی ہیں تیسری بار صدارتی انتخاب لڑنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اور اپنی خواہش کی تکمیل کے لئے ملک کے آئین میں ترمیم کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ اگر یہ ترمیم ممکن ہے۔ تو اسی ماہ کے اندر اندر ہونی چاہیئے۔ لیکن حزب مخالف کی کوشش یہ ہے کہ اس ترمیم کو ہر قیمت پر روکا جائے۔ کیونکہ اپوزیشن صدر شمعون کو ہر قیمت پر تیسری بار صدر منتخب نہ ہونے پر تلی ہوئی ہے۔ یہ جھگڑا اگر لبنان کا اندرونی جھگڑا ہی رہتا تو اپنی موجودہ نازک نوعیت کے باوجود اس قدر خطرناک ثابت نہیں ہوسکتا تھا۔ جس قدر اب ثابت ہوسکتا ہے

## مصری مداخلت

لبنان کے وزیر خارجہ چارلس ملک نے واضح الفاظ میں قاہرہ کی حکومت پر یہ الزام عائد کیا ہے کہ وہ لبنان کے اس اندرونی جھگڑے کو نہ صرف ہوا دے رہی ہے بلکہ اس میں وارے وارے سکنے حصہ لے رہی ہے۔ مسلح مصری فدائیان شام سے بری راستوں اور غازہ سے کشتیوں کے ذریعے لبنان میں داخل ہو کر لبنان میں مسلح بدامنی پھیلا رہے ہیں۔ معری دیا اور شامیوں کے مسلح دستے لبنان کی سرحدی چوکیوں پر حملہ کر رہے ہیں۔ اور صرف یہی نہیں مصری حکومت کئی ماہ سے لبنان کو اسلحہ اور سرمایہ سمگل کر رہی تھی۔ جس کا سلسلہ اب تک جاری ہے تاکہ یہ اسلحہ اور سرمایہ شورش پسندوں اور باغیوں" میں تقسیم کیا جا سکے۔ حکومت لبنان نے لبنانی پانیوں میں ۱۳ مئی کو اسلحہ اور کرنسی سے لدی ہوئی کئی مصری کشتیاں بھی پکڑی ہیں "باغیوں" نے عراق آئل کمپنی کی پائپ لائن توڑ دی ہے اور انہوں نے صدر شمعون کے بیروت سے تیس میل دور ایک محل پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ مصر و شام کی عرب جمہوریہ کے قاہرہ اور دمشق ریڈیو سٹیشن دن رات "باغیوں" کو امریکہ کے پٹھوؤں کی حکومت ختم کر دینے کی تلقین کر رہے ہیں۔ شام اور مصر سے بری اور بحری راستوں سے اسلحہ گولہ بارود اور روپیہ پیسہ لبنان میں سمگل ہو رہا ہے۔ ان حالات میں اگر لبنان کی حکومت نے بے بس ہو کر امریکہ سے "حفاظت" کی درخواست کر دی تو حالات اور بھی خراب ہو جائیں گے۔ امریکہ کے لبنان کی اس آڑے وقت میں مدد کو آنے کی صورت میں جمہوریہ مصر و شام اور اس کے حامی امریکہ پر لبنان بلکہ دنیائے عرب کے "اندرونی معاملات" میں دخل اندازی کا الزام عائد کریں گے۔ روس اگر چاہے تو اس صورت حال سے پورا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ چین ممکن ہے وہ "باغیوں" کی مدد کے لئے "روسی رضا کار" براستہ شام لبنان بھیج دے اور اگر امریکہ حکومت لبنان کی امداد کی درخواست پر فوری طور پر عمل درآمد کرے تو مشرق وسطیٰ کے لئے منصوبہ آئزن ہاور کا بھانڈا بیروت کے چوراہے میں پھوٹ جائے گا۔ اور قدرت کی سب سے بڑی ستم ظریفی یہ ہوگی کہ لبنان میں حامی مغرب اور حامی ناصر فریقین کے اختلافات کو ہوا دینے منصوبہ آئزن ہاور نے دی تھی۔ صدر شمعون اور ان کے حامی اپنی اس بے بسی پر بہت پیچ و تاب کھا رہے ہیں کہ وہ منصوبہ آئزن ہاور کی قبولیت کے ببانگ دہل اعلان کو اب خود دار سیاست دان ہوتے ہوئے واپس نہیں لے سکتے وہ بدستور حامی مغرب اب بھی ہیں لیکن جس عجلت اور جلد بازی کے ساتھ انہوں اس منصوبے کی حمایت کی تھی۔ اسے اب وہ حماقت قرار دے رہے ہیں۔

دنیائے عرب میں اردن کے نوجوان شاہ حسین نے صدر شمعون کو اپنی حمایت کا یقین دلانے میں کوئی وقت ضائع نہیں کیا۔ اور لبنان کی خانہ جنگی کو مشرق وسطیٰ میں جمہوریت اور آمریت کی جنگ قرار دیا ہے۔

لبنان میں جو کچھ ہو رہا ہے بقول جنرل نوری معر آمر کی خواہش تھی کہ یہ سب کچھ عراق کے حالیہ انتخابات کے موقعہ ہو۔ لیکن عراق میں قاہرہ ریڈیو کی کوششوں کے باوجود یہ مرحلہ بخیر و عافیت طے پا گیا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اگر کرنل ناصر اپنے طریقوں سے اتحاد العرب کو معرض وجود میں لانے پر تلے ہوئے ہیں تو عراق اور اردن لبنان کے حشر سے کب تک محفوظ رہ سکتے ہیں۔

---

## اعلان برائے توجہ لجنات اماء اللہ

جیسا کہ تمام لجنات اماء اللہ کو علم ہے کہ لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع عرصہ دو سال سے بنہایت کامیاب طور پر منعقد ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس سال بھی ماہ نومبر میں مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے ساتھ لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع منعقد ہوگا اور شوریٰ بھی منعقد ہوگی۔ شوریٰ کا ایجنڈا تیار کر کے تمام لجنات اماء اللہ کو وقت سے پہلے تب ہی بھجوایا جاسکتا ہے کہ تمام لجنات کی طرف سے تجاویز بروقت دفتر لجنہ اماء اللہ میں پہنچ جائیں

اس اعلان کے ذریعہ تمام لجنات کی خدمت میں گذارش ہے کہ براہ مہربانی جلد از جلد لجنہ اماء اللہ کی ترقی کے لئے تجاویز ارسال فرمائیں تاکہ جلد از جلد ایجنڈا تیار کر کے آپ کو بھجوایا جائے

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

---





## استقبالیہ اور الوداعی عصرانہ

جماعت احمدیہ حلقہ گڑھی شاہو کے احباب نے مندرجہ ذیل اصحاب کے اعزاز میں ایک استقبالیہ اور الوداعی تقریب کا اہتمام کیا

(۱) مکرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرق افریقہ کی رخصت پر تشریف آوری کی تقریب پر انہیں خوش آمدید کہا گیا۔

(۲) شیخ عبد القادر صاحب مربی سلسلہ احمدیہ لاہور پشاور تبدیل ہو رہے ہیں۔

(۳) چوہدری نذیر محمد صاحب نذیر سیکرٹری مال حلقہ گڑھی شاہو دہڑکی تبدیل ہوئے ہیں

(۴) چوہدری اعجاز احمد صاحب حکومت بلوچستان کی طرف سے ہمبرگ (جرمنی) ٹریننگ کے لئے جا رہے ہیں

(۵) ملک محمد خان صاحب نولکشہ ڈاہور سے ریٹائر ہو رہے ہیں

مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے بنفس نفیس تشریف لا کر کارکنان کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

خاکسار نے اپنی مختصر سی تقریر میں ان اصحاب کی خدمات دینیہ پر روشنی ڈالی جن کے اعزاز میں یہ تقریب منائی گئی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں مزید خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ان کو سفر و حضر میں اپنی حفاظت و پناہ میں رکھے آمین۔

اس کے بعد حاضرین کی چائے مٹھائی اور پھل سے تواضع کی گئی۔ یہ تقریب مسجد احمدیہ دارالذکر میو روڈ میں ساڑھے پانچ بجے شام مورخہ ۲۰/۵/۵۸ شروع ہو کر ۸ بجے شب اختتام پذیر ہوئی۔ احباب نے نماز مغرب بھی وہیں ادا کی۔ حاضری کافی حوصلہ افزا تھی۔

عبد الحمید عارف صدر حلقہ گڑھی شاہو لاہور

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی
معرکۃ الآراء تصنیف تبلیغ ھدایت ایڈیشن اول کے متعلق

# رسالہ ریویو آف ریلیجنز قادیان کی رائے

صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کی تالیف جدید جو ۲۰ × ۲۶ کے ۲۰۸ صفحے پر ختم ہوئی ہے ۔ کتابت عمدہ ۔ کاغذ اچھا ۔ چھپوائی نفیس ۔ مضمون دلکش ہے ۔ آجکل کے انگریزی تعلیم یافتہ اصحاب، کالجیٹوں اور دیگر کاروباری لوگوں کا ایک گروہ ایسا ہے جو اس بات کا محتاج تھا کہ سلسلہ احمدیہ کو ان سے انٹروڈیوس کیا جائے ۔ اس میں بحث مباحثہ کی طرز پہ گفتگو نہ ہو اور نہ آیات و احادیث کی تحقیق و تدقیق میں بہت گہرے چلے جائیں بلکہ سادگی اور متانت کے ساتھ امور ضروریہ کو بیان کیا جائے ۔ سو یہ غرض اس کتاب سے بخوبی پوری ہوتی ہے ۔ واجب التعظیم مصنف نے ایسے پیرائے میں یہ ساری کتاب لکھی ہے کہ ایک سلیم الفطرت طالب حق کے دل میں جو جو سوالات پیدا ہوتے ہیں ان کے جوابات اس میں موجود ہیں ۔

قرآنی تعلیم کی لفظی و معنوی حفاظت کے بعد اسلام میں سلسلہ مجددین کا ثبوت دیا ہے ۔ پھر آخری زمانہ میں ایک خطرناک فتنہ کی پیشگوئی دکھلا کر مسیح موعودؑ کی ضرورت بتائی ہے ۔ طریق تحقیق پر روشنی ڈالتے ہوئے وفات مسیحؑ ۔ رفع نزول کی حقیقت مبرہن فرمائی ہے ۔ آنے والے مسیح و مہدی کی دس موٹی موٹی علامات کی تشریح کی ہے اور ان کو حضرت مرزا صاحب پر منطبق دکھا کر آپ کی خدمات کا ذکر نہایت دلآویز طریقہ میں کیا ہے ۔ یہ حصہ دلچسپ ۔ دلکش اور مجموعی لحاظ سے احمدیہ لٹریچر میں ایک قیمتی اضافہ ہے اور اس کا اثر جذر قلب تک پہنچتا ہے اور ماننا پڑتا ہے کہ حضرت مرزا صاحب ایمان ثریا سے لائے اور دلوں میں اسے قائم کر دیا اور غیر مذاہب پر ہر پہلو سے اتمام حجت کر دی ۔ تاحال ہمارے مصنفین نے اس طرف بہت کم توجہ کی ہے ۔ امید ہے اب اپنے پیشرو کی تقلید کی جائے گی ۔ مسئلہ ختم نبوت کو خوب واضح کیا ہے ۔ سب ضروری باتیں لکھ دی ہیں ایسے پیرائے میں کہ جس کے دل میں ذرا بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت ہو وہ اس کا قائل ہو جاتا ہے ۔ خدا تعالیٰ مصنف کو جزاء خیر دے اور ایسی ایسی بہت سی تصنیفات انیقہ لکھنے کی توفیق بخشے ۔ تاکہ گم گشتگان بادیہ ضلالت راہ ہدایت پائیں ۔“ (منقول از رسالہ ریویو اپریل ۱۹۲۳ء)

یہ رائے تو پہلے ایڈیشن کو پڑھ کر لکھی گئی تھی ۔ اس کے بعد والے ایڈیشنوں میں تو اس کی خوبیوں میں کافی اضافہ ہو چکا ہے ۔ احباب اس کا چھٹا ایڈیشن منگوا کر ضرور پڑھیں اور فائدہ اٹھائیں جو کہ اس وقت زیر طبع ہے اور عنقریب چھپ کر مارکیٹ میں آجائے گی ۔ حجم ساڑھے تین سو صفحہ قیمت مجلد کی اڑھائی روپیہ مگر پیشگی خریداروں کو دو روپیہ میں ہی دیدی جائیگی ۔ (مینجر احمدیہ کتابستان ربوہ)



رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

## باجلاس جناب رانا عبدالمجید خان صاحب اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم لالیاں

بمقدمہ درخواست چوہڑ ولد رحیم بخش قوم گوجر
دربارہ نظر ثانی انتقال ۵ مہاجرین وراثت مسماۃ صاحبو
موضع وجھکے تحصیل چنیوٹ ۔

بنام دین محمد ۔ ماما پسران نبیا ۔ منشی ولد علیا ۔ بشیر محمد ۔ شاہ محمد ۔ شفیع محمد پسران رحمون نظام الدین ولد بدو ۔ محمد اسماعیل ۔ فتح الدین ۔ پسران قائم الدین ۔ نیاز محمد ولد لبھو ۔ مسماۃ فاطمہ ۔ مسماۃ عظمت دختران لبھو اقوام گوجر سکنہ موضع وجھکے تحصیل چنیوٹ فریق دوئم ۔

بمقدمہ ہذا مندرجہ بالا فریق دوئم کی اطلاعیابی عام ذریعے سے ہونی مشکل ہے لہذا بذریعہ اشتہار عام ہذا مندرجہ بالا فریق دوئم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ وہ مورخہ ۹ بوقت ۷ بجے صبح بمقام لالیاں حاضر آویں ۔ بصورت عدم حاضری کاروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی ۔

آج بتاریخ ۱۹ مئی ۱۹۵۸ء ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری ہوا ۔

(دستخط ۔۔۔۔۔۔)
اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم لالیاں

مہر عدالت

## ایک مہینے میں ڈیڑھ لاکھ ٹن گندم

خیرپور ۲۷ مئی ۔ صوبائی وزیر خوراک مرزا ممتاز حسن قزلباش نے توقع ظاہر کی ہے کہ گندم کی سرکاری خریداری کی مہم کے تحت اس مہینے ڈیڑھ لاکھ ٹن گندم خریدی جائے گی ۔ آپ نے بتایا کہ گزشتہ تین ہفتوں میں ایک لاکھ ٹن گندم خریدی جا چکی ہے اور اب ایک ہفتے تک مزید پچاس ہزار ٹن گندم خرید لی جائے گی ۔